سندھ آرڈیننس نمبر XIII ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. XIII OF 1971

مغربی پاکستان سول کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۷۰ء

THE WEST PAKISTAN CIVIL COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ ترمیمی دفعہ ۲۴ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II ۱۹۶۲ء

۳۔ مقدمات کی منتقلی

سندھ آرڈیننس نمبر XIII ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. XIII OF 1971

مغربی پاکستان سول کورٹس (سندھ ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۷۰ء

THE WEST PAKISTAN CIVIL COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(۸، دسمبر، ۱۹۷۱ء)

صوبہ سندھ میں عمل درآمد کے لئے ایک آرڈیننس برائے ترمیم مغربی پاکستان سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ء۔

تمہید

جیسا کہ یہ مناسب سمجھا گیا کہ مغربی پاکستان سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ء کو صوبہ سندھ میں عمل درآمد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے سے ترمیم کئے جائے۔

اب چونکہ بطابق مارشل لاء اعلان بتاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء جو کہ عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھا جائے گا اور وہ تمام متعلقہ حاصل شدہ اختیارات کے تحت گورنر سندھ اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر، زون D نے مندرجہ ذیل آرڈیننس صوبہ سندھ میں لاگو کرنے کے لئے جاری کیا ہے۔

مختصر عنوان

۱۔ یہ حکم نامہ مغربی پاکستان سول کورٹس (سندھ ترمیم آرڈیننس) ۱۹۷۱ء کہلائے گا۔

ترمیمی دفعہ ۲۴ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II ۱۹۶۲ء

۲۔ پاکستان مغربی سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ء میں اور اس کو صوبہ سندھ میں عمل درآمد کرنے کے لئے ۔ دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعات ،(۱)، (۲) اور (2-A) میں مندرجہ ذیل دفعات شامل کی جائے گی۔

(۱) (الف) کوئی بھی دیوانی عدالت نہیں جس کو اصلی مقدمہ سننے کا اختیار نہ ہو بغیر کسی غیر مختص شدہ مالیت کے۔

(ب) چھوٹے مقدمات نہ سننے والی عدالت ۔(Small Causes Court) نہیں۔

(ج) کوئی بھی دیوانی عدالت (Civil Courts) نہیں بلکہ جو کہ ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سے کم درجہ کی عدالت ہو اور اس میں سرکاری ملازمین اپنی ملازمت اور اس سے متعلقہ مقدمات داخل کر سکتے ہوں یا اس سے متعلقہ مقدمات جس میں کے پاکستان یا اس کے کسی صوبہ یا سرکاری افسر جو اپنی سرکاری حیثیت میں فریق ہو گا جو دفعہ ۲ دیوانی کہ ذیلی شق (۱۷) ضابطہ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ۔V۔ ۱۹۰۸ء) کے تحت وضاحت کیا گیا ہو، کو حاصل کر کے داخل کر کے سماعت کر سکے گا۔

مذید یہ کہ ضلع کراچی میں:

(a) ایسا کوئی بھی مقدمہ جس کا ذکر شق (C) میں نہ ہوا ہو اگر جس کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد نہ ہو اس کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جج، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج یا سول جج فرسٹ کلاس اور ہائی کورٹ میں داخل کیا جا سکتا ہے جبکہ مقدمات کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد ہو۔

(b) وہ مقدمہ جس کا شق (C) میں ذکر ہو وہ ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں دائر ہو سکے گا۔ جب کہ اس کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد نہ ہو اور پچاس ہزار روپے سے ذائد ہونے کی صورت میں ہائی کورت میں دائر ہو گا۔

(۲) (a) ہر اس مقدمہ مین ماسوائے جس کا ذکر شق (c) مین ذیلی شق (۱) میں ذکر کیا گیا ہو، مدعی کو وہ دیوانی جج رجوع کیا جائے گا کہ جس کی حدود میں اصل مقدمہ بناء مالیت کے تحت صرف اس دیوانی جج کے دائر ہو گا اور اس کے ضلع کے صدر مقام پر سنا جائے گا۔

(b) ایسے کسی بھی مقدمے میں جس کا ذکر شق (C) کی ذیلی شق (۱) میں ہو گا مدعی کو ڈسٹرکٹ عدالت کو سپرد کیا جائے گا کہ جس کو ایسا عدالتی اختیار حاصل ہو اور ایسا مقدمہ صرف ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں دائر ہو گا۔

(2-A) باوجود یہ کہ زیر دفعہ (۱) اور (۲) جو کہ ضلع کراچی میں۔

(a) کوئی بھی ایسا مقدمہ جس کا شق (c) ذیلی شق (۱) میں ذکر نہ ہو جس کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد نہ ہو وہ ڈسٹرکٹ جج کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج یا دیوانی عدالت درجہ اول

میں دائر کیا جا سکے گا اور اس کی سماعت کی جائے گی ،اور کہ مقدمہ کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد ہو ایسا مقدمہ ہائی کورٹ میں دائر ہو گا اور اس کی سماعت کی جا سکے گی۔

(b) ایسا مقدمہ جس کا ذکر شق (C) کی ذیلی دفعہ شق (۱) میں ہو جس کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد نہ ہو ایسا مقدمہ ڈسٹرکٹ یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں دائر کیا جا سکے گا اور سماعت ہو گا اور جہاں کہ مقدمہ کی مالیت پچاس ہزار روپے سے ذائد ہو گی ایسا مقدمہ ہائی کورٹ میں دائر اور زیر سماعت ہو سکے گا۔

مقدمات کی منتقلی

۳۔ وہ تمام مقدمات جو کہ شق (C) ذیلی دفعہ (۱) کہ دفعہ ۲۴ مغربی پاکستان دیوانی عدالت آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (مغربی پاکستان حکم نامہ II ۱۹۶۲ء) کے دفعہ ۲۴ کے ذیلی دفعہ (۱) کی شق (c) جو کہ دیوانی عدالت میں زیر سماعت ہوں،ایسے مقدمات اس آرڈیننس اجراء کے بعد دائرہ اختیار کے ڈسٹرکٹ جج کی عدالتوں میں منتقل ہو جائیں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔